فتاوٰی رضویّہ
مع تخریج و ترجمہ عربی عبارات
امام احمد رضا بریلوی قدس سرہٗ
۱۴
رضا فاؤنڈیشن
جامعہ نظامیہ رضویہ
اندرون لوہاری دروازہ لاہور ۸
پاکستان (۵۴۰۰۰)

فواتح الرحموت میں ہے:

عن ابیه ملك العلماء عن المدقق صاحب المسلم القیاس علی تقدیر کونه فعلا من الفقه اما ان کان عبارة عن المساواة المعتبرة شرعا فحجیته ضروریة دینیة کما سیصرح فی السنة ان حجیتها ضروریة دینیه[1]۔	اپنے والد گرامی ملک العلماء سے انہوں نے مدقق صاحب المسلم سے نقل کیا کہ قیاس اس تقدیر پر کہ وہ فقہی فعل ہے تو یا وہ شرعًا مساوات معتبرہ سے عبارت ہوگا تو اس کا حجت ہونا ضرورت دینی ہے جیسا کہ سنت کے بارے میں عنقریب تصریح آرہی ہے کہ اس کا حجت ہونا ضروریات دین میں سے ہے (ت)

بالجملہ حکم فقہ بلکہ بحکم حدیث بھی طائفہ غیر مقلدین پر بوجوہِ کثیرہ حکم کفر ہے، جسے زیادہ تفصیل پر اطلاع منظور ہو ہمارے رسائل مذکورہ کی طرف رجوع کرے واللہ الهادی۔

جواب سوال دوم: بلاشبہہ رافضی تبرائی بحکم فقہائے کرام مطلقًا کافر مرتد ہے، اس مسئلہ کی تحقیق وتفصیل کو ہمارا رسالہ "**ردالرفضة**" **بحمد اللہ** کافی ووافی، یہاں دو چار سندوں پر اقتصار، درمختار مطبع ہاشمی ص ۳۱۹:

کل مسلم ارتد فتوبته مقبولة الا الکافر بسب نبی او الشیخین او احدهما[2]۔	ہر وہ مسلمان جو مرتد ہو گیا اس کی توبہ قبول ہے مگر وہ کافر جس نے کسی نبی یا ابوبکر وعمر یا ان میں سے کسی ایک کو گالی دی (ت)

درمختار میں ہے:

من سب الشیخین اوطعن فیهما کفر ولاتقبل توبته[3]۔	جس نے حضرت ابوبکر وعمر (رضی اللہ عنہما) کو گالی دی یا ان پر طعن تو وہ کافر ہے اس کی توبہ قبول نہیں کی جائے گی (ت)

فتح القدیر شرح ہدایہ مطبع مصر جلد اول ص ۱۳۵:

فی الروافض من فضل علیاً علی الثلثة	رافضیوں میں سے جس نے حضرت علی کو باقی تین

---

[1] فواتح الرحموت بذیل المستصفٰی قانون ثالث منشورات الشریف الرضی قم ایران ۱/ ۱۶
[2] درمختار باب المرتد مطبع مجتبائی دہلی ۱/ ۵۷-۳۵۶
[3] درمختار باب المرتد مطبع مجتبائی دہلی ۱/ ۳۵۷

رضی اللہ تعالٰی عنہم فمبتدع وان انکر خلافۃ الصدیق او عمر رضی اللہ تعالٰی عنہما فھو کافر[1]۔	صحابہ رضی اللہ تعالٰی عنہم پر فضیلت دی وہ بدعتی ہے اور اگر کسی نے خلافت صدیقی اور خلافت فاروقی رضی اللہ تعالٰی عنہما کا انکار کیا تو وہ کافر ہے (ت)

فتاوٰی عالمگیری مطبوعہ مصر جلد اول ص ۸۴:

تجوز الصلٰوۃ خلف صاحب ھوی وبدعۃ ولا تجوز خلف الرافضی وحاصلہ ان کان ھوی لایکفر بہ صاحبہ تجوز الصلٰوۃ خلفہ مع الکراھۃ والا فلا ھکذا فی التبیین والخلاصۃ وھو الصحیح ھکذا فی البدائع[2]۔	صاحب ہوٰی و بدعت کی اقتداء میں نماز جائز مگر رافضی کے پیچھے جائز نہیں، حاصل یہ ہے کہ اگر وہ ایسی بدعت ہے جس سے صاحب بدعت کافر نہیں ہوتا تو اس کے پیچھے کراہت کے ساتھ نماز جائز ہوگی اور اگر وہ بدعت کفر ہے تو نماز جائز ہی نہ ہوگی، تبیین اور خلاصہ میں اسی طرح ہے اور یہی صحیح ہے، بدائع میں بھی اسی طرح ہے (ت)

فتاوٰی خلاصہ مطبوعہ لاہور جلد اول ص ۱۰۷:

فی الروافض ان فضل علیاً علی غیرہ فھو مبتدع وان انکر خلافۃ الصدیق فھو کافر[3]۔	رافضیوں میں سے اگر کوئی حضرت علی کو دوسرے پر فضیلت دیتا ہے تو وہ بدعتی ہے اور اگر وہ خلافت صدیقی کا انکار کرتا ہے تو وہ کافر ہوگا۔ (ت)

عقود الدریہ مطبوعہ جلد اول ص ۹۲ در بارہ روافض:

اعلم اسعدك اللہ تعالٰی ان ھؤلاء الکفرۃ جمعوا بین اصناف الکفر ومن توقف فی کفرھم والحادھم فھو کافر مثلھم[4]۔	اے مخاطب (اللہ تعالٰی تجھے نیک بخت بنائے) یہ کافر ہیں کہ انہوں نے اپنے اندر کفر کی مختلف صورتیں جمع کر رکھی ہیں جس نے ان کے کفر والحاد میں توقف کیا وہ بھی انہی کی طرح کافر ہے۔ (ت)

ایضاً صفحہ نمبر ۹۲:

اما الکفر فمن وجوہ منھا انھم یستخفون	کئی وجوہ سے کفر ہے ایک یہ کہ یہ لوگ دین کی تحقیر

[1] فتح القدیر باب الامامۃ مکتبہ نوریہ رضویہ سکھر ۱/ ۳۰۴

[2] فتاوٰی ہندیہ الفصل الثالث فی بیان من یصلح اماماً لغیرہ نورانی کتب خانہ پشاور ۱/ ۸۴

[3] خلاصۃ الفتاوٰی فصل فی الامامۃ والاقتدار مکتبہ حبیبیہ کوئٹہ ۱/ ۱۴۹

[4] العقود الدریۃ فی تنقیح فتاوٰی حامدیۃ باب حکم الروافض او سب الشیخین حاجی عبدالغفار و پسران قندھار افغانستان ۱/ ۱۰۲۔۱۰۳

بالدین ومنها انهم یهینون العلم والعلماء[1]۔	کرتے ہیں دوسرا یہ کہ یہ علم اور علماء کی توہین وتذلیل کاارتکاب کرتے ہیں (ت)

ایضًا صفحہ ۹۳:

ومنها انهم یسبون الشیخین سود الله وجوههم فی الدارین[2]۔	ان میں سے ایک یہ ہے کہ یہ حضرت ابوبکر وعمر (رضی اللہ تعالٰی عنہما) کو گالیاں دیتے ہیں اللہ تعالٰی دنیا وآخرت میں انہیں ذلیل فرمائے (ت)

ایضًا صفحہ ۹۳:

فمن اتصف بواحدة من هذه الامور فهو کافر[3]۔	ان مذکورہ چیزوں میں سے جس میں ایک پائی جائے وہ کافر ہو جاتا ہے۔ (ت)

ایضًا صفحہ ۹۳:

اماسب الشخین رضی الله تعالٰی عنهما فانه کسب النبی صلی الله تعالٰی علیه وسلم وقال الصدر الشهید من سب الشیخین اولعنهمایکفر ولاتقبل توبته واسلامه[4]۔	شیخین کو گالیاں دینا ایسے ہی ہے جیسے نبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کو گالیاں دینا ہے۔ صدر الشہید نے فرمایا: جس نے حضرات شیخین کو گالی دی یا ان پر لعنت کی وہ کافر ہو جائے گا اور اس کی توبہ اور اسلام قبول نہیں کیا جائے گا (ت)

ایضًا صفحہ ۹۳:

اجمع علماء الاعصار علی ان من شك فی کفرهم کان کافرا اه[5]۔	تمام ادوار کے علماء کا اتفاق ہے کہ جو ان کے کفر میں شک کرے وہ کافر ہو جائے گا اھ (ت)

والعیاذ باللہ تعالٰی، واللہ تعالٰی اعلم۔

---

[1] العقود الدریہ فی تنقیح فتاوٰی حامدیہ باب حکم الروافض وسب الشیخین حاجی عبدالغفار وپسران قندھار افغانستان ۱/ ۴-۱۰۳

[2] العقود الدریہ فی تنقیح فتاوٰی حامدیہ باب حکم الروافض وسب الشیخین حاجی عبدالغفار وپسران قندھار افغانستان ۱/ ۴-۱۰۳

[3] العقود الدریہ فی تنقیح فتاوٰی حامدیہ باب حکم الروافض وسب الشیخین حاجی عبدالغفار وپسران قندھار افغانستان ۱/ ۴-۱۰۳

[4] العقود الدریہ فی تنقیح فتاوٰی حامدیہ باب حکم الروافض وسب الشیخین حاجی عبدالغفار وپسران قندھار افغانستان ۱/ ۴-۱۰۳

[5] العقود الدریہ فی تنقیح فتاوٰی حامدیہ باب حکم الروافض وسب الشیخین حاجی عبدالغفار وپسران قندھار افغانستان ۱/ ۴-۱۰۳